129788 - پٹرولنگ کرنے والے پائلٹ کا روزہ نہ رکھنا

سوال

کچھ پائلٹوں کو وطن کی سرحد پر پٹرولنگ کرنے کا آرڈر دیا جاتا ہے جہاں جنگ ہو رہی ہوتی ہے، یا پھر امن و امان کی حالت خراب ہو، اور جہاز چھ گھنٹے مسلسل اڑانا پڑتا ہے، یا اس سے بھی زیادہ دو حصوں میں، اور بعض اوقات پائلٹ اسے اس سے بھی زیادہ اضافی کام کرنا پڑتا ہے جس کے لیے بہت زیادہ جدوجھد اور کوشش کرنا پڑتی ہے، پائلٹ کو یہ مہم سر کرنے کے لیے اور وطن کے امن و امان کا خیال رکھنے اور لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کے لیے یہ سب کچھ کرنا پڑتا ہے، کیا ان کے لیے روزہ چھوڑنا جائز ہے، اور کیا یہ ان کے لیے عذر تسلیم کیا جائیگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

جس پائلٹ کی ڈیوٹی سرحد پر لگی ہو اور یہ جگہ اس کی رہائش کی جگہ سے سفر والی مسافت پر ہو جو اسی کلو میٹر تقریبا ہوتی ہے تو اس کے لیے شہر سے جانے کے وقت توڑنا جائز ہے، اور اگر جہاز اڑانے سے قبل روزہ کھولنے کی ضرورت پیش آئے تو بھی اس میں کوئی حرج نہیں.

دوم:

جو اس مسافت سے کم ہو اور اسے پٹرولنگ ضرور کرنی ہے؛ تا کہ عام لوگوں کی صلحت کی حفاظت کی جائے، اور وہ مہم کم روزہ رکھ سکنے کی حالت میں پوری نہیں کر سکتا تو پھر مصلحت کو مدنظر رکھتے ہوئے اور خرابی کو دور کرتے ہوئے اس کے لیے روزہ کھولنا جائز ہوگا.

سوم:

ان میں سے جو کوئی بھی اپنی رہائش پر دن کے وقت واپس آ جائے اور وہ دوبارہ اپنی اس ڈیوٹی پر نہیں جائیگا تو اس پر واجب ہے کہ وہ باقی سارا دن بغیر کھائے پیئے گزارے.

چہارم:

ان سب پر ان ایام کی قضاء ہوگی جن میں روزہ نہیں رکھا تھا "

اللہ تعالی ہی توفیق نصیب کرنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے " انتہی

مستقل فتوی اینڈ علمی ریسرچ کمیٹی سعودی عرب.

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد العزیز بن محمد آل شیخ.

الشیخ صالح فوزان الفوزان.